الجامعة البنورية العالمية | دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586


Name : **master shiraz**
Address : **fiji**
Subject : **zakat**
Writer : حنیف اللہ

Serial No : **24987**
Date : **1/11/2015**
Contact No:
Email :

MODE: **Regular**

madaris e diniya me salana zakat wosoli ke liye chand ahbab chanda ke liye jate hai our madarsa wale kuch fisad une usme se dete hai jabke wo ahbab madarsa ke mulazim hai our tankhawa bhi usol krte hai lihaza une ye commission lena jaiz hai ya nahi

مدارس میں سالانہ زکوۃ وصولی کے لئے چند احباب چندے کیلئے جاتے ہیں اور مدرسہ والے کچھ فیصد انہیں اُس میں سے دیتے ہیں جبکہ وہ احباب مدرسہ کے ملازم ہیں اور تنخواہ بھی وصول کرتے ہیں لہٰذا انہیں یہ کمیشن لینا جائز ہے یا نہیں۔

## الجواب حامداً ومصلیاً

چندہ کرنے والوں کو زکوۃ وغیرہ چندہ کی رقم سے کمیشن لینا درست نہیں البتہ الگ سے ایسے لوگوں کو ان کی خدمت کا معاوضہ اور تنخواہ مقرر کر کے کچھ دیا جائے یا جمع شدہ چندہ میں سے کمیشن کاٹنے کی بجائے وہ تمام جمع کردہ چندہ خزانہ مدرسہ میں جمع کریں، اور پھر اس کے بعد ان کو طے شدہ کمیشن مال زکوۃ کے علاوہ سے دیا جائے تو شرعاً اسکی گنجائش ہے۔

فی الهندية: ولو نوى الزكاة بما يدفع المعلم الى الخليفة ولم يستأجره ان كان الخليفة بحال لو لم يدفعه يعلم الصبيان ايضا، اجزاه والا فلا۔ (ج ١ ص ١٩٠).

وفی الدر: ويشترط أن يكون الصرف (تمليكا) لا اباحة الخ (ج ٢ ص ٣٤٤)۔ والله اعلم۔

حنیف اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ١٦
٦ شعبان ١٤٣٦ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٨-٨-١٤٣٦ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١١-٨-١٤٣٦ھ

دار الافتاء ٢٤٩٨٧ ١٢-٨-١٤٣٦ھ

31/5/15